HAMSTER KOMBAT گیم کھیلنے اور اس کے کوائنز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:GRW-1397 تاریخ:11-09-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک آن لائن گیم ہے(HAMSTER KOMBAT)اور اس گیم کے ڈویلپرز کی طرف سے یہ دعوی ہے کہ اس گیم سے حاصل ہونے والے کوائنز کی لسٹنگ کی جائے گی اور اس کو بطور کرپٹو کرنسی متعارف کروایا جائے گا۔

اس گیم کو کھیلنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ:

سب سے پہلے آپ کو ٹیلی گرام نامی سوشل میڈیا ایپ پر اکاؤنٹ بنانا پڑتا ہے، اس کے بعد کسی ایسے بندے کا ریفرل لنک چاہیے ہوتا ہے، جو پہلے یہ گیم کھیل رہا ہو، اس لنک پر کلک کرنے سے آپ کا گیم میں خود بخود اکاؤنٹ بن جاتا ہے، پھر اس کے بعد اس گیم میں کوائنز حاصل کرنے کے مختلف طریقے ہیں:

- مثلاً: آپ کو ڈیلی گیم اوپن کرنا ہوتی ہے، جس کے آپ کو کوائنز ملتے ہیں۔
- یونہی دوسرے لوگوں کو اپنے لنک کے ذریعے ایڈ کروانے پر بھی آپ کو کوائنز ملتے ہیں۔
- گیم اوپن کر کے اسکرین پر ٹیپ(Tap)کرتے رہنے سے بھی آپ کے اکاؤنٹ میں کوائنز کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔اور اس گیم کو کھیلنے کا یہی طریقہ ہوتا ہے کہ اسکرین کو ٹیپ کرتے جائیں اور کوائنز حاصل کرتے جائیں، اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کرنا ہوتا۔
- یونہی اپنے اکاؤنٹ میں موجود کوائنز کے ذریعے کارڈز خرید سکتے ہیں(اس خریداری میں علیحدہ سے رقم نہیں دینی پڑتی، بلکہ کوائنز کے بدلے ہی کارڈ خرید سکتے ہیں)اور ان کارڈز کی وجہ سے آپ کو خود بخود

مزید کوائنز ملتے ہیں، اگر آپ آف لائن ہیں، تو ان کارڈز کی وجہ سے تین گھنٹے تک آپ کے کوائن بڑھتے رہیں گے، تین گھنٹے بعد کارڈز اپنا کام روک دیں گے، پھر جب آپ دوبارہ گیم اوپن کریں گے، تو وہ کارڈز دوبارہ اپنا کام شروع کر دیں گے اور آپ کے کوائنز بڑھنا شروع ہو جائیں گے۔

● اس کے علاوہ روزانہ کے مختلف ٹاسکس بھی دیئے جاتے ہیں، جن کو پورا کرکے آپ کوائنز حاصل کرسکتے ہیں اور ان ٹاسکس میں گیم ڈویلپرز کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو فالو اور یوٹیوب چینلز کو سبسکرائب کرنا ہوتا ہے یا ان کی ویڈیوز دیکھنا ہوتی ہیں جو کہ گیم کی تشہیر پر مشتمل ہوتی ہیں، ویڈیوز پر ایڈز بھی ہوتی ہیں، جو غیر شرعی انداز (بے پردگی وغیرہ) پر بھی مشتمل ہوتی ہیں، اسی طرح ان ویڈیوز میں میوزک بھی ہوتا ہے۔

ابھی تک اس گیم کے کوائنز کی لسٹنگ نہیں ہوئی (یعنی اس کو باقاعدہ کرپٹو کرنسی کا درجہ نہیں دیا گیا) لیکن ڈویلپرز کا کہنا ہے کہ ستمبر 2024 کے آخر تک اس کی لسٹنگ ہو جائے گی اور سب کو ایئرڈراپ مل جائے گا (یعنی اس گیم کو کھیلنے والے سب لوگ اس بات کے اہل ہوں گے کہ وہ ان کوائنز کے ذریعے دوسری ڈیجیٹل کرنسیز خرید لیں یا اس کو فزیکل کرنسی میں کنورٹ کرلیں)۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں مذکور گیم کو کھیلنا مکروہ و ممنوع ہے اور اس سے حاصل ہونے والے کوائنز کو کرپٹو کرنسی کا درجہ ملنے کے بعد اس سے کوئی فزیکل کرنسی خریدنا، جائز نہیں۔ تفصیل اس میں یہ ہے کہ:

اس گیم کو کھیلنے میں اگر کوئی اور شرعی خرابی نہ ہو، تو یہ خرابی تو کم از کم موجود ہے کہ بغیر کسی دینی اور معتبر دنیاوی فائدے کے اپنے وقت کا ضیاع ہے اور مسلمان کا وقت بہت قیمتی ہے کہ اتنے وقت ذکر واذکار وغیرہ میں مشغول رہ کر دینی و دنیاوی کثیر فوائد حاصل کر سکتا ہے اور اسی طرح اس گیم کو کھیلنے میں نیٹ کا استعمال ہوتا ہے، جس سے مال کا بھی ضیاع ہے اور مال ضائع کرنا بھی شرعاً جائز نہیں۔

نیز اس میں حد درجہ مشغولیت پائی جاتی ہے، یہاں تک کہ یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ اس کے شوقین رات کو سونے کے لیے بستر پر جاتے ہیں، تو موبائل ہاتھ میں لے کر اسکرین کو ٹیپ کرتے کرتے سوجاتے ہیں، تو اس طرح کی مشغولیت میں نماز یا جماعت کے فوت ہونے کا اندیشہ بھی رہتا ہے، اور اگر واقعی اس گیم میں اس طرح کی مشغولیت ہو کہ اس کے باعث نماز یا جماعت کے فوت ہونے کی صورت ہو، تو ایسی مشغولیت سخت ناجائز و گناہ ہے۔

اور اس سے حاصل ہونے والے کوائنز کے متعلق وضاحت یہ ہے کہ:

● اول تو ابھی تک یہ ویلیو ایبل (ان کی کوئی قیمت) نہیں۔ اور ان کا ویلیو ایبل ہونا یقینی بھی نہیں۔

● اور اگر بالفرض ان کی کوئی قیمت بھی قرار دے دی جائے، تو اس کے بارے میں معلوم نہیں کہ وہ کتنی قیمت ہوگی؟ ہوسکتا ہے کہ لاکھوں کوائنز کو ملا کر بالکل معمولی سی قیمت مقرر کی جائے کہ جو اتنی محنت کے مقابلے میں کوئی معتد بہ مقدار نہ ہو۔

● اور اگر بالفرض زیادہ مقدار میں قیمت بھی مقرر کر دی جائے، تو پھر بھی اس کے بدلے فزیکل کرنسی خریدنا شرعا درست نہیں کہ کرپٹو کرنسی کی خرید و فروخت غرر (دھوکے) کی وجہ سے شرعا ناجائز و ممنوع ہے۔ کیونکہ کرپٹو کرنسی کی ضمانت کسی کے پاس نہیں ہے، اس وجہ سے کوئی معلوم نہیں کہ کب یہ ختم کر دی جائے اور رقم انویسٹ کرنے والوں کی رقم ضائع جائے اور حدیث پاک میں اس طرح کی خرید و فروخت کہ جس میں غرر (دھوکا) پایا جائے، خریدی گئی چیز کا حصول یقینی نہ ہو وغیرہ سے ممانعت فرمائی گئی ہے۔

اور پھر کوائنز کو حاصل کرنے میں ویڈیوز دیکھنے والا ٹاسک بھی ہوتا ہے، جبکہ ویڈیوز میں غیر شرعی ایڈز بھی ہوتے ہیں، جن کو دیکھنے کی شرعا اجازت نہیں۔ اسی طرح ویڈیوز میں میوزک بھی ہوتا ہے جس کا سننا شرعاً جائز نہیں۔

جامع ترمذی اور ابن ماجہ وغیرہ کتب احادیث میں نبی مکرم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کا ارشاد

نقل فرمایا،(واللفظ للأول):”کل ما یلھو بہ الرجل المسلم باطل، إلا رمیہ بقوسہ، وتأدیبہ فرسہ، وملاعبتہ أھلہ، فإنھن من الحق“ترجمہ: مسلمان آدمی جتنی چیزوں سے کھیلتا ہے وہ تمام باطل ہیں سوائے تین کے: کمان سے تیر چلانا، گھوڑے کو ادب سکھانا، اور زوجہ کے ساتھ ملاعبت کرنا کہ یہ تینوں درست ہیں۔ (جامع الترمذی، ج04، ص174، مصطفی البابي، مصر)

سنن الترمذی میں ہے:”عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن إسلام المرء تركه ما لا يعنيه“ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے اسلام کے حسن سے ہے کہ وہ لایعنی چیزوں کو ترک کرے۔
(سنن الترمذی، رقم الحدیث 2317، ج4، ص558، مطبوعہ مصر)

سنن ابی داؤد میں ہے:”عن أبي هريرة: «أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الغرر»“ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا۔
(سنن ابی داؤد، کتاب البیوع، باب فی بیع الغرر، ج3، ص254، حدیث 3376، المکتبۃ العصریہ، بیروت)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے:”(وعن بيع الغرر)۔۔۔أي ما لا يعلم عاقبته من الخطر الذي لا يدرى أيكون أم لا كبيع الآبق والطير في الهواء والسمك في الماء والغائب المجهول“ترجمہ:(اور دھوکے کی بیع سے منع فرمایا) یعنی اس چیز کی بیع سے منع فرمایا جس کا انجام کار معلوم نہ ہو اس خطرے کی وجہ سے کہ جس کے بارے میں معلوم نہیں کہ وہ پایا جائے گا یا نہیں، مثلاً بھاگے ہوئے غلام کی بیع یا ہوا میں اڑتے پرندوں کی بیع یا پانی میں مچھلی کی بیع یا مجہول غائب چیز کی بیع۔
(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، کتاب البیوع، ج5، ص1934، دار الفکر، بیروت)

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، مجددِ دین و ملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں:”ہر کھیل اور عبث فعل جس میں نہ کوئی غرض دینی، نہ کوئی منفعت جائزہ دنیوی ہو، سب مکروہ

وبے جا، کوئی کم کوئی زیادہ۔" (فتاویٰ رضویہ، ج24، ص78، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

شطرنج کھیلنے کے بارے میں سوال کے جواب میں اعلی حضرت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمان نے فرمایا: "شطرنج کو اگرچہ بعض علماء نے بعض روایات میں چند شرطوں کے ساتھ جائز بتایا ہے: (1) بدکر نہ ہو، (2) نادراً کبھی کبھی ہو، عادت نہ ڈالیں، (3) اس کے سبب نماز باجماعت خواہ کسی واجب شرعی میں خلل نہ آئے، (4) اس پر قسمیں نہ کھایا کریں، (5) فحش نہ بکا کریں۔ مگر تحقیق یہ کہ مطلقاً منع ہے، اور حق یہ کہ ان شرطوں کا نباہ ہرگز نہیں ہوتا خصوصاً شرط دوم وسوم، کہ جب اس کا چسکا پڑ جاتا ہے، ضرور مداومت کرتے ہیں اور لا اقل وقت نماز میں تنگی یا جماعت میں غیر حاضری بیشک ہوتی ہے، جیسا کہ تجربہ اس پر شاہد، اور بالفرض ہزار میں ایک آدھ آدمی ایسا نکلے کہ ان شرائط کا پورا لحاظ رکھے، تو نادر پر حکم (کا مدار) نہیں ہوتا۔ (فتاوی رضویہ، ج24، ص76، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: "کنکیّا (پتنگ) اڑانے میں وقت، مال کا ضائع کرنا ہوتا ہے، یہ بھی گناہ ہے اور گناہ کے آلات کنکیّا، ڈور بیچنا بھی منع ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج24، ص659، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی

06 ربیع الاول 1446ھ/11 ستمبر 2024ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے